

# ما جو لیاتی تبدیلی

کے پروجیکٹوں کو

## امریکی مالی تعاون

شیرل پیلسن



فورٹ کولنس، کولو رانڈوکی نیوبیلجم بریونگ کپنی کے مشترکہ حدت و پاور پلانٹ میں ایک کارکن یہ پلانٹ بریونگ کے عمل کے دوران پیدا ہوتے والے مبینہ گیس کو یکجا کر کے اسے تو اندازی میں تبدیل کرتا ہے۔

اور انٹریشن سالانہ دوستی ایسوی ایشن، ناجیر یا میں کوڑے کے مجراؤں کی ایک فہرست تیار کرے گی۔

روں میں ایکو جیکل ریکٹل سٹرائپنے ملک میں کوڑے کے مجراؤں کی ایک فہرست تیار کرے گا، اور روی

انرجی ایفی شیئی ڈمنشیریشن زونس ایسوی ایشن، ماسکوں صاف سحری تو اندازی تکنالوژی کا ایک

معلوماتی مرکز قائم کرے گا۔ اسی طرح جنوبی کوریا میں، کوریا ڈسٹرکٹ میٹنگ کار پوریشن، چین، گینگ نینگ، جنوب اور مکوکے کوڑا مجراؤں سے میتھن حاصل کرنے سے متعلق مطالعات کے

امکانات کا جائزہ لے گا۔ گنگ کے بقول، ”تمام پروجیکٹ دوسرے مسائل کو تحریر کرنے میں معاون ہوتے ہیں۔ چنانچہ تم جن اداروں کو تعاون دیتے ہیں وہ دوسرے پروجیکٹوں کی مالی معاونت کرتے ہیں یا ان کے ساتھ اشتراک کر لیتے ہیں۔ اس لئے ائمیں جو مالی اعانت دی جاتی ہے، ضروری نہیں کہ وہ پوری کی پوری ہو، اس میں سے ایک حصہ امریکی حکومت کی امداد پر مبنی ہوتا ہے۔“

شیرل پیلسن، بولس انسوے و ایسٹ قلمکار ہیں۔

اس مضمون کے متعلق اپنی رائے اس پر لکھیں:

[editorspan@state.gov](mailto:editorspan@state.gov)

کا ایک مآخذ ہے جو صاف سحرے طور پر جلتی ہے۔ ایجنسی برائے تحفظ ما جو لیات نوٹکوں میں ما جو لیاتی تبدیلی کے ایسے پروجیکٹوں

یافتہ پروجیکٹ ایسی سرگرمیوں میں مدد کرتے ہیں جو میتھن کے حصول اور استعمال میں سر راہ ٹکنیکی اور دوسری اڑچنیں دور کرنے میں معاون ہوتی ہیں۔ ایجنسی اپنی مالی اعانت کے ذریعے متعدد

سرگرمیوں کو فروغ دے رہی ہے جن میں تربیت، اہم پروجیکٹ مقامات پر اعداد و شمار کی فراہمی، امکانات سے متعلق مطالعات، انتقال تکنالوژی اور پروجیکٹ پر نمائش شامل ہیں۔

گنگ کہتے ہیں، ”اہم ترین میدانوں میں سے ایک کا اعلان پروجیکٹ کے برادر استعمال سے ہے۔

چنانچہ مثال کے طور پر، میکسکو میں ہم دو شہروں میں، امکانات سے متعلق دو مطالعات (یہیں کے حصول

و استعمال سے متعلق) پر توجہ مرکوز کرنے کے لئے تباہ را تو اہم ترین کو اپنی کیش کے ساتھ کام کریں گے۔“

گنگ مرید کہتے ہیں، ”ہمیں یہ موقع ہے کہ ان مطالعات پر مبنی رپورٹیں، جنی سکٹر سرمایہ کاری کواس بات پر آمادہ کرنے میں معاون ہوں گی کہ وہ بڑے

مزید معلومات کے لیے: میتھن تو مارکیشن پارتنر شپ

<http://www.epa.gov/methanetomarkets/>

ناجیر یا میں، مرکز برائے غوم و ما جو لیات کو کوئی کان سے نکلنے والی میتھن کی رکھیت ایک اپنی پیش رفت ہے کیونکہ اس سے نصف پارٹنر شپ کو مزید مبارک

حائل ہوتی ہے بلکہ اس سے پارٹنر شپ کو پروان چڑھانے اور عالمی پیمانے پر گرین ہاؤس گیس میں

تحفیض کے بدف کو حاصل کرنے کا حوصلہ بھی ملابے۔“

اکجھی برائے تحفظ ما جو لیات نوٹکوں میں ما جو لیاتی تبدیلی کے ایسے پروجیکٹوں پر ملین ڈالر صرف کرہی ہے جو میتھن گیس کے استعمال پر قابو پانے کی کوششوں کو تیز کر رہے ہیں۔ واضح ہو کہ طاقتور گرین ہاؤس گیس میں یہیں چھٹے حصے کے مقدار میں

شامل ہوتی ہے۔ امریکہ اور ۳۰ دیگر نوٹکوں کے ذریعے ۲۰۰۲ میں قائم کردہ میتھن تو مارکش پارٹنر شپ

اس فنڈ کو ہندوستان، چین، روس، ارجنٹینا، برازیل، جمہوریہ گوریا، میکسکو، ناجیر یا اور یورپیں کے پروجیکٹوں پر صرف کرہی ہے۔ ستمبر ۲۰۰۷ میں یورپی یونین نے اس گروپ میں شمولیت اختیار کری

جس کی وجہ سے اس کے ارکان کی تعداد بڑھا کر ۴۲ ہو گئی۔ یہ ارکان، ۲۰۰۷ سے زائد شرکاء مرکاری اور انجی تیطیوں کے ساتھ، دنیا کے طوں و عرض میں تقریباً ۱۰۰ اپنے پروجیکٹوں پر کام کر رہے ہیں۔

ایجنسی برائے تحفظ ما جو لیات کے ما جو لیاتی تبدیلی کے شعبے کے سربراہ شاخ، پال گنگ کہتے ہیں

کہ یورپی کیمیش کی رکھیت ایک اپنی پیش رفت ہے کیونکہ اس سے نصف پارٹنر شپ کو مزید مبارک

حائل ہوتی ہے بلکہ اس سے پارٹنر شپ کو پروان چڑھانے اور عالمی پیمانے پر گرین ہاؤس گیس میں

نصف سے کچھ زائد میتھن کا خراج لوگوں کے ذریعے پیدا شدہ ماغذوں سے ہوتا ہے۔ انسانوں کی نوع بیویع

سرگرمیوں کی وجہ سے اسی میتھن کے حصول اور استعمال کے پروجیکٹوں میں وہی سے زیادہ ہوتی ہے فضائل حالت

کو برقرار کئے میتھن، کاربن ڈائی اسیانڈ کے مقابلے میں ۲۳ گنازیادہ اڑانہماز ہوتی ہے۔ میتھن

ٹو مارکش پروگرام، خراجات کے چاراہم اسباب پر توجہ مرکوز کرتا ہے: کوئی کی کاٹنی، کوڑے کے مجراؤ، زراعت (جانوروں سے حاصل ہونے والے فصلات کا نظم)، اور تیل اور قدیری گیس سے چلنے والے سسٹم۔

ہندوستان میں جن پروجیکٹوں کو مالی تعاون دیا گیا ہے، ان میں سے ایک، زراعت اور کوڑے کے

مجراؤ کے میدان میں میتھن کے حصول اور استعمال کے پروجیکٹوں کی پیش رفت کے لئے کی جانے والی

سرگرمیوں میں فیڈریشن آف انڈیان چیلبریز آف کاربرن اینڈ انڈسٹری کی مدد کرے گا۔ اسی طرح ایک

دوسرے پروجیکٹ جانوروں کے فصلات سے پیدا شدہ کھاد سے میتھن حاصل کرنے کے لئے ایک ملک

گیر کھاکم ابتداء کرنے میں، ہندوستان میں واقع ہیں الاؤئی ادارہ برائے تحفظ ما جو لیاتی کی مدد کرے گا۔

گنگ کے بقول یورپی کیمیش نے شرکت کی ان سرگرمیوں میں دلچسپی لینے کا اعلیٰ ہمارا کیا تاکہ

کیمیش نے ۲۰۰۷ میں، یہیں میں واقع میتھن تو مارکش ایکسپو زیشن کو ایک وفد روانہ کیا تاکہ

شرکت کے بارے میں مزید معلومات حاصل ہو سکیں۔ میتھن تو مارکش میں شامل ہونے والوں

میں، کیمیش سب سے پہلا کیش ملکی شریک کاربے۔ کیمیش کے چاروں ممالک (جزمی، پولینڈ، اٹلی اور انگلینڈ) پہلے سے ہی اس میں شامل ہیں۔ کوئی سیکھری میں، کیمیش، کوئی کی کانوں سے نکلنے والی میتھن

کو مفید کرنے کے یورپی یونین کے اپنے ۵۰ سال تجربات سے مستفادہ کرے گا۔

میتھن صرف ایک گرین ہاؤس گیس ہی نہیں ہے بلکہ قدرتی گیس کا ایک اہم جزو اسی تو اندازی

اتراکھنڈ کے واڈیا انسٹی ٹیوٹ آف ہمالین جیو لوچی کی ایک نیم گز ہوال، حالیہ میں جورا باری گلیشٹر کے جائزہ میں مصروف۔

